دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:Sar 6768　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ　تاریخ:22-09-2019

نمازی کے آگے سے گزرنے اور دائیں بائیں ہٹنے سے متعلق شرعی حکم

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مساجد کے اندر نمازی حضرات اپنی بقیہ نماز پڑھتے ہیں، تو جنھوں نے نمازاداکرلی ہو، وہ دیگر نمازیوں کے آگے سے گزر جاتے ہیں۔ ایسا کرنا کیسا؟ نیز اگر کسی شخص نے اپنی نماز اداکرلی ہواوراس کے بالکل پیچھے کوئی نمازادا کررہاہو، توکیا یہ شخص اٹھ کردائیں بائیں جاسکتاہے یایہ بھی نمازی کے آگے سے گزرناہے؟

سائل: محمد لیاقت(فیصل آباد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص مکان یاچھوٹی مسجد میں نماز پڑھ رہاہو اوراس کے آگے کوئی آڑ(یعنی سترہ کی مقدار کوئی چیز)نہ ہو، تو دیوارِ قبلہ تک نمازی کے آگے سے گزرنا، جائز نہیں ہے اور پاکستان میں موجود تمام مساجد نمازی کے آگے سے گزرنے کے اعتبار سے چھوٹی ہی ہیں، البتہ اگر کوئی شخص پہلے ہی نمازی کے آگے بیٹھاہو اور وہ اٹھ کر دائیں بائیں چلاجائے، تو اس کی ممانعت نہیں ہے۔

نمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں حدیث پاک میں ہے"قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لویعلم الماربین یدی المصلی ماذاعلیہ لکان ان یقف اربعین خیرالہ من ان یمربین یدیہ قال ابوالنضرلاادری اقال اربعین یوماأوشھراأوسنۃ"ترجمہ: اگرنمازی کے آگے سے گزرنےوالاجانتاکہ اس پر کیاگناہ ہے تووہ نمازی کے آگے سے گزرنے سے چالیس کی مقدار کھڑاہونے کو بہتر جانتا،ابونضر (راوی) فرماتے ہیں: میں نہیں جانتاکہ آپ نے چالیس دن فرمایایاچالیس مہینے یاچالیس سال فرمایا۔

(صحیح البخاری، کتاب الصلاۃ،باب اثم المار بین یدی المصلی،جلد1،صفحہ74،مطبوعہ کراچی)

اسی بارے میں ایک اور حدیث پاک میں ہے" ان کعب الاحبار قال لو یعلم المار بین یدی المصلي ماذا علیه لکان ان یخسف به خیر اله من ان یمر بین یدیه "ترجمہ: حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نمازی کے آگے سے گزرنے والا اگر جانتا کہ اس میں کتنا گناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گزرنے سے بہتر جانتا۔

(موطا امام مالک، کتاب الصلاۃ، التشدید فی ان یمر احد بین یدی المصلی، صفحہ 153، مطبوعہ کراچی)

نمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: "نماز اگر مکان یا چھوٹی مسجد میں پڑھتا ہو تو دیوار قبلہ تک نکلنا جائز نہیں، جب تک بیچ میں آڑ نہ ہو۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 254، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مزید ارشاد فرماتے ہیں: "عام مساجد اگرچہ دس ہزار گز مکسر ہوں مسجد صغیر ہیں اور ان میں دیوارِ قبلہ تک بلاحائل مرور ناجائز۔" (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 257، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

نمازی کے آگے سے گزرنے کی وعید پر ایک حدیث پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی ارشاد فرماتے ہیں: "اس سے معلوم ہوا کہ نمازی کے سامنے بیٹھا رہنا، یا آکر بیٹھ جانا، یا بیٹھے سے اٹھ جانا، سیدھا سامنے چلا جانا منع نہیں بلکہ سامنے کی سمت کاٹ کر گزرنا منع ہے یعنی ہمارے ملک میں جنوباً شمالاً جانا۔"

(مرأۃ المناجیح، جلد 2، صفحہ 20، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

22 محرم الحرام 1441ھ/22 ستمبر 2019

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے